سوال

میں ایک غیر اسلامی ملک میں رہتا ہوں، جہاں مجھے ایسا باورچی خانہ استعمال کرنا پڑتا ہے جو غیر مسلم اشخاص استعمال کرتے ہیں، کھانے کے بعد ہمارے غیر مسلم دوست برتن دھوتے ہیں، کیا ہمارے لیے یہ برتن استعمال کرنے جائز ہیں، یا کہ انہیں پاک کرنے کے لیے تین بار دھونا ضروری ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اصل میں برتن پاک ہیں، چاہے اسے مسلما شخص نے استعمال کیا ہو یا کسی کتابی وغیرہ غیر مسلم نے، لیکن اگر اس کی نجاست کا یقین ہو جائے تو وہ پاک نہیں

اسی لیے جمہور علماء کرام نے کفار کے برتن استعمال کرنے جائز قرار دیے ہیں، اور اس کے لیے کئی ایک دلائل سے استدلال کیا ہے :

1- اللہ سبحانہ وتعالی نے ہمارے لیے اہل کتاب کا کھانا یعنی ان کا ذبح کردہ گوشت کھانا مباح قرار دیا ہے، اور یہ تو معلوم ہے کہ بعض اوقات وہ یہ کھانا اپنے برتنوں میں پکا کر لاتے ہیں، چنانچہ یہ چیز ان کے برتن استعمال کرنے کے جواز کی دلیل ہے

2- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک یہودی بچے نے جو کی روٹی اور پگلی ہوئی چربی جس کا ذائقہ تبدیل تھی کی دعوت دی "

مسند احمد، سنن ترمذی حدیث نمبر (1136) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ارواء الغلیل (71/1) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

3- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام نے ایک مشرکہ عورت کے مشکیزہ سے وضوء کیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (337) صحیح مسلم حدیث نمبر (682).

مشکیزہ چمڑے کا ہوتا ہے جس میں پانی رکھا جاتا ہے

مندرجہ بالا دلائل کفار کے برتن استعمال کرنے کے جواز پر دلالت کرتے ہیں

لیکن جب ہمیں یہ علم ہو کہ وہ ان برتنوں میں خنزیر کا گوشت یا مردار پکاتے ہیں، یا ان برتنوں میں شراب نوشی کرتے ہیں، تو پھر ان برتنوں کو استعمال کرنے سے اجتناب کرنا بہتر ہے، لیکن اگر ہمیں ان برتنوں کے علاوہ اور برتن نہ ملیں تو ضرورت پڑنے پر ہم انہیں استعمال کر سکتے ہیں

اور اگر وہ ان برتنوں کو دھو دیں تو پھر ہمیں دوبارہ دھونے لازم نہیں، اور نہ ہی دھونے میں تین بار کی شرط ہے، بلکہ اتنا دھویا جائے کہ برتنوں میں ان کے کھانے پینے اثرات ختم ہو جائیں

اس کی دلیل بخاری اور مسلم شریف کی درج ذیل حدیث ہے :

ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا : اے اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم اہل کتاب کے علاقے میں رہتے

ہیں کیا ہم ان کے برتنوں میں کھا لیا کریں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" تو نے جو برتنوں کا ذکر کیا ہے اگر ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور برتن مل جائیں تو تم ان برتنوں میں نہ کھاؤ، اور اگر ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور برتن نہ ملیں تو انہیں دھوکر ان میں کھا لیا کرو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5478) صحیح مسلم حدیث نمبر (3567).

اسے ان کے حرام اشیاء میں استعمال کردہ برتنوں پر محمول کیا جائیگا، کیونکہ ابوداود کی روایت میں ہے :

" ہم اہل کتاب کے پڑوس میں رہتے ہیں، اور وہ اپنی ہنڈیوں میں خنزیر کا گوشت پکاتے، اوراپنے برتنوں میں شراب نوشی کرتے ہیں، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" اگر تم ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور برتن پاؤ تو ان میں کھاؤ اور پیؤ لیکن اگر تمہیں ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور برتن نہیں ملتے تو پھر انہیں پانی کے ساتھ دھو کر کھاؤ پیؤ "

سنن ابوداود حدیث نمبر (3839) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے

خطابی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

الرحض : حدیث میں استعمال کردہ لفظ الرحض دھونے کو کہتے ہیں

اس میں دلیل یہ ہے کہ مشرکوں کے متعلق معلوم ہے وہ اپنی ہنڈیوں میں خنزیر کا گوشت پکاتے اوراپنے برتنوں میں شراب نوشی کرتے ہیں، اس لیے انہیں دھوئے بغیر استعمال کرنا جائز نہیں " انتہی

ماخوذ از عون المعبود شرح ابوداود

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان :

" اگر تمہیں اور برتن مل جائیں تو تم ان برتنوں میں کھاؤ پیؤ "

یعنی ان دوسرے برتنوں میں کھاؤ پیؤ، جمہور فقہاء کے ہاں یہاں امر استحباب کے لیے ہے، یعنی غیر مسلم کے برتنوں میں کھانے پینے سے بچنا مستحب ہے، اور اس کو دھو کر بھی استعمال کرنا مکروہ ہے، لیکن اگر ان برتنوں کے علاوہ دوسرے برتن نہ ملیں تو پھر یہ کراہت ختم ہو جاتی ہے

امام نووی رحمہ اللہ تعالی مسلم کی شرح میں لکھتے ہیں :

" گندگی کی بنا پر ان برتنوں میں کھانے سے منع کیا گیا ہے، کیونکہ یہ برتن نجاست کے عادی ہیں " انتہی

دیکھیں : شرح مسلم للنووی (80/13).

اور الشرح الممتع میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" تم ان میں نہ کھاؤ لیکن اگر ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور نہ ملیں تو انہیں دھو کر ان میں کھالو"

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ان برتنوں سے بچنا اولی اور بہتر ہے، لیکن بہت سے اہل علم حضرات نے اس حدیث کو ان لوگوں پر محمول کیا ہے جنہیں علم ہو کہ ان برتنوں میں خنزیر وغیرہ کا گوشت کھایا جاتا ہے، جس کی بنا پر وہ نجس ہیں، علماء کا کہنا ہے :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع فرمایا ہے، لیکن اگر ان کے برتنوں کے علاوہ دوسرے برتن نہ ملیں تو پھر ہم ان کے برتنوں کو دھو کر ان میں کھا پی سکتے ہیں، اس پر محمول کرنا بہت اچھا اور شرعی قواعد واصول کے تقاضا کے مطابق ہے " انتہی

دیکھیں : الشرح الممتع (69/1).

جواب کا خلاصہ یہ ہوا کہ :

اگر کفار ان برتنوں میں شراب نوشی نہ کرتے ہوں، اور ان میں خنزیر یا مردار کا گوشت نہ کھاتے ہوں، تو پھر آپ کے لیے ان برتنوں کو دھو کر استعمال کرنا جائز ہے

لیکن اگر وہ ان برتنوں کو حرام کھانے پینے، یا پھر نجس کھانوں میں استعمال کرتے ہوں اور آپ کو ان برتنوں کے علاوہ دوسرے برتن مل سکتے ہوں تو پھر آپ کا غیر مسلموں کے ان برتنوں سے بچنا افضل ہے

لیکن اگر آپ کو ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور برتن نہیں ملتا تو پھر اسے دھو کر استعمال کرنا جائز ہے، چاہے آپ دھولیں یا پھر انہوں نے خود دھوئے ہوں

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

65617